SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس VII مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ORDINANCE NO.VII OF 1976

صوبائی موٹر گاڑیاں (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۶

THE PRIVINCIAL MOTOR VEHICLES (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1976

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۱۔ مغربی پاکستان آرڈیننس XIX مجریہ ۱۹۶۵ کی شق ۵۰ کی ترمیم

Amendment of section 50 of West Pakistan Ordinance XIX of 1965

۲۔مغربی پاکستان آرڈیننس XIX مجریہ ۱۹۶۵ کی شق ٦٧ کی ترمیم

Amendment of section 67 of West Pakistan Ordinance XIX of 1965

۳۔ مغربی پاکستان آرڈیننس XIX مجریہ ۱۹۶۵ کے چھٹے شیڈول کی ترمیم

Amendment of Sixth Schedule to West Pakistan Ordinance XIX of 1965

۴۔ مغربی پاکستان آرڈیننس XIX مجریہ ۱۹۶۵ کے تیرویں شیڈول کی ترمیم

Amendment of Thirteenth Schedule to West Pakistan Ordinance XIX of 1965

سندھ آرڈیننس VII مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ORDINANCE NO.VII OF 1976

صوبائی موٹر گاڑیاں (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۶

THE PRIVINCIAL MOTOR VEHICLES (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1976

[۲۷ اکتوبر ۱۹۷۶]

صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹۶۵ میں مزید ترمیم کرنے کا آرڈیننس

تمہید (Preamble)

صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹۶۵ میں مندرجہ ذیل مزید ترمیم کرنا مقصود ہے۔

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی سندھ کا سیشن جاری نہیں ہے اور گورنر سندھ مطمئن ہے کے صورتحال کو نظر میں رکھتے ہوئے فوری قدم اٹھانا ضروری ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت دیئے گئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو صوبائی موٹر گاڑیاں (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۶ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، ۱۹۶۵ میں، صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے، دفعہ ۵۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (a) میں الفاظ "آٹھ ہزار" کی جگہ الفاظ "پندرہ ہزار" متبادل بنائے جائیں گے۔	مغربی پاکستان آرڈیننس XIX مجریہ ۱۹٦۵ کی شق ۵۰ کی ترمیم Amendment of section 50 of West Pakistan Ordinance XIX of 1965
۳۔ تبدیل ہونے والے آردیننس کی دفعہ ۶۷ میں:- (الف) ذیلی دفعہ (۱) میں لفظ "کیریج (Carriage)" اور لفظ "جیسے (as)" کے بیچ میں الفاظ "یا کارپوریشن کی طرف سے اگر ایسی کیریج کا تعلق کارپوریشن سے ہے" کا اضافہ کیا جائے گا۔ (ب) ذیلی دفعہ (۱) کی شق (a) میں الفاظ "آٹھ ہزار" کی جگہ الفاظ "پندرہ ہزار" متبادل بنائے جائیں گے۔	مغربی پاکستان آرڈیننس XIX مجریہ ۱۹٦۵ کی شق ٦٧ کی ترمیم Amendment of section 67 of West Pakistan Ordinance XIX of 1965
۴۔ تبدیل ہونے والے آرڈیننس کے چھٹے شیڈول میں نوٹ ۱ سے پہلے آخری داخلا کے بعد، مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:- "بدین---------- بی۔ ڈی (B.D)"	مغربی پاکستان آرڈیننس XIX مجریہ ۱۹٦۵ کے چھٹے شیڈول کی ترمیم Amendment of Sixth Schedule to West Pakistan Ordinance XIX of 1965
۵۔ تبدیل ہونے والے آرڈیننس کے تیرویں شیڈول میں، مندرجہ ذیل تبدیلیاں لائی جائیں گی:- تیرواں شیڈول (دیکھیں دفعات ۵۰، ۵۰ اور ٦٧)	مغربی پاکستان آرڈیننس XIX مجریہ ۱۹٦۵ کے تیرویں شیڈول کی ترمیم Amendment of

نمبر شمار	زخم (Injury)	معاوضہ

Thirteenth Schedule to West Pakistan Ordinance XIX of 1965

1.	دایاں بازو کندھے سے یا ٹھونٹھ سے ضایہ ہونا	4000
2.	بایاں بازو کندھے سے یا ٹھونٹھ سے ضایہ ہونا	4000
3.	دایاں بازو ٹھونٹھ سے نیچے ضایہ ہونا	3500
4.	بایاں بازو ٹھونٹھ سے نیچے ضایہ ہونا	3500
5.	ٹانگ کا گھٹنے سے یا اس سے اوپر ضایع ہونا	4000
6.	ٹانگ کا گھٹنے سے نیچے ضایع ہونا	3500
7.	سمائت کی طاقت کھو دینا	4000
8.	ایک آنکھ کا ضایع ہونا	4500
9.	دونوں آنکھوں کا ضایع ہونا	8000
10.	انگوٹھے کا ضایع ہونا	2000
11.	ایک پائوں کی ایڑی کا ضایع ہونا	3000
12.	اشہد انگلی کا ضایعہ ہونا	2000
13.	پائوں کی سب انگلیاں ضایع ہونا	1500
14.	اشہد انگلی کے علاوہ کوئی انگلی ضایع ہونا	1500
15.	موں یا ماتھے کا بگڑ جانا (Disfiguration)	1500 سے 4000 تک بگڑ جانے کے حساب سے
16.	ہڈی کے ٹوٹ جانے کا فریکچر	1500
17.	ماس کا ضایع ہونا	3500
18.	ایک یا ایک سے زائد دانتوں کا ضایع ہونا	ایک کے لیئے

		500 زائد کے لیئے 2000
.19	کوئی زخم جس سے زندگی کو خطرہ ہو یا جس سے ۲۰ دن سے زیادہ تک جسم میں درد رہے، یا اپنے کام کاج نہ کر سکے۔	1500
.20	اس شیڈول میں نا بتائے گئے زخم کا طبی خرچ (Medical Expense)	میڈیکل آفیسر کی طرف سے بتایا گیا حقیقی خرچ

نوٹ: ‘‘کسی زخم (Injury) کے لیئے زیادہ سے زیادہ معاوضہ دس ہزار رپیوں تک محدود کیا جائے گا۔’’۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔